ریفرینس نمبر: Pin 5946　　بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ　　تاریخ: 11-12-2018

ہیٹر کے سامنے نماز کا حکم

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس بارے میں کہ آج کل سردی کے موسم میں عموماً مساجد کے اندر دیوارِ قبلہ کی جانب آگ والے ہیٹر رکھے ہوتے ہیں اور نماز کے دوران پہلی صف کے نمازیوں کا رُخ انہیں کی طرف ہوتا ہے۔ سوال یہ ہے کہ ان چلتے ہیٹروں کی طرف منہ کرکے نماز پڑھنے کا کیا حکم ہے؟

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

مسجدوں میں عموماً گیس کے ہیٹر ہوتے ہیں، جن میں ایک جالی لگی ہوتی اور وہ جالی آگ کی وجہ سے سرخ ہوجاتی ہے، لیکن وہاں نہ تو انگارے ہوتے ہیں اور نہ ہی بھڑکتی ہوئی آگ، لہٰذا اگر نمازی کے سامنے اس قسم کا چلتا ہوا ہیٹر موجود ہو، تو اس میں کراہت نہیں، کیونکہ مجوسی یعنی آگ کی پوجا کرنے والے اِس کی پوجا نہیں کرتے، البتہ بھڑکتی آگ اور دہکتے انگاروں کا تنور یا چولہا وغیرہ سامنے ہو، تو یہ مکروہ ہے، کیونکہ مجوسی اِن کی پوجا کرتے ہیں اور اِن کے سامنے نماز پڑھنے میں مجوسیوں کے ساتھ مشابہت ہے۔

چنانچہ محیط برہانی پھر بنایہ شرح ہدایہ میں ہے:"ان توجه الی سراج او قندیل او شمع لا یکرہ۔۔۔ بخلاف اذا توجه الی تنور او کانون فیه نار تتوقد فانه یکرہ لانه یشبه العبادۃ لانه فعل المجوس فانھم لا یعبدون الا نارا موقدۃ" ترجمہ: اگر کسی نے چراغ، لالٹین یا شمع کی طرف منہ کرکے نماز پڑھی، تو یہ مکروہ نہیں، بخلاف اس صورت میں کہ جب تنور یا ایسے چولہے کی طرف منہ کرکے نماز پڑھی، جس میں آگ بھڑک رہی ہو، تو یہ مکروہ ہے کہ اس میں آگ کی عبادت سے مشابہت ہے، کیونکہ یہ مجوسیوں کا فعل ہے، کہ وہ بھڑکتی آگ ہی کو پوجتے ہیں۔

(البنایہ، کتاب الصلاۃ، باب مایفسد الصلاۃ و مایکرہ فیھا، فصل فی العوارض، ج2، ص549، مطبوعہ کوئٹہ)

فتاوی قاضی خان میں ہے:"ویکرہ ان یصلی وبین یدیہ تنور او کانون فیہ نار موقودۃ لانہ یشبہ عبادۃ النار وان کان بین یدیہ سراج او قندیل لا یکرہ لانہ لا یشبہ عبادۃ النار" تنور یا ایسا چولہا، جس میں بھڑکتی آگ ہو، تو اس کے سامنے نماز پڑھنا مکروہ ہے، کیونکہ یہ آگ کی عبادت کے مشابہ ہے اور اگر نمازی کے سامنے چراغ یا لالٹین ہو، تو اس میں کراہت نہیں، کیونکہ یہ آگ کی عبادت کے مشابہ نہیں۔

(فتاوی قاضیخان، کتاب الصلاۃ، باب الحدث فی الصلاۃ ومایکرہ فیھا ومالا یکرہ، ج1، ص112، مطبوعہ کراچی)

اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں:"شمع یا چراغ یا قندیل یا لیمپ یا لالٹین یا فانوس نماز میں سامنے ہو، تو کراہت نہیں، کہ ان کی عبادت نہیں ہوتی اور بھڑکتی آگ اور دہکتے انگاروں کا تنور یا بھٹی یا چولہا یا انگیٹھی سامنے ہوں، تو مکروہ کہ مجوس ان کو پوجتے ہیں۔" (فتاوی رضویہ، ج24، ص619، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــہ

ابو الصالح مفتی محمد قاسم قادری

03ربیع الثانی1439ھ11دسمبر2018ء

خوفِ خدا و عشقِ مصطفےٰ کے حصول کیلئے ہر ہفتے کو عشا کی نماز کے بعد امیرِ اہلِ سنّت کا مدنی مذاکرہ دیکھنے سننے اور ہر جمعرات مغرب کی نماز کے بعد عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک، دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں بہ نیتِ ثواب ساری رات گزارنے کی مدنی التجاء ہے

نوٹ! دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے یا تحریر کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج darulitaahlesunnat کے ذریعے کی جاسکتی ہے۔